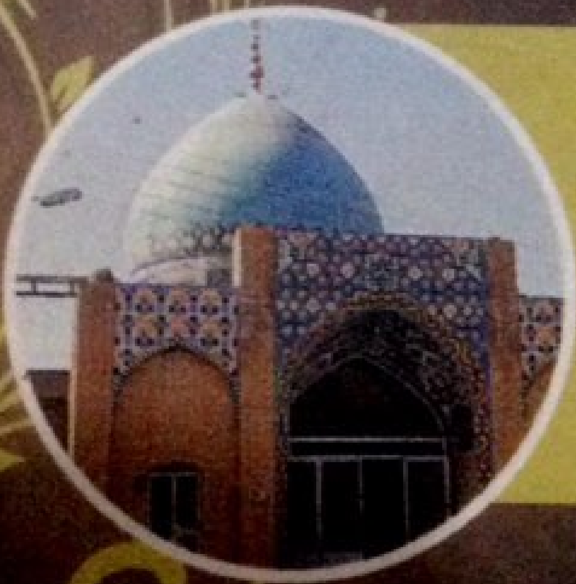
دعائے انس بن مالک رضی اللہ عنہ

دشمن کے شر سے بچنے کے لئے



تجویز کردہ

حضرت مولانا مفتی محمد رفیع عثمانی صاحب مدظلہ

مفتی اعظم پاکستان

ادارۃ المعارف کراچی

دعائے انس بن مالک رضی اللہ عنہ

دشمن کے شر سے بچنے کے لئے

تجویز کردہ

حضرت مولانا مفتی محمد رفیع عثمانی صاحب مدظلہم

مفتی اعظم پاکستان

ادارۃ المعارف کراچی

باہتمام .... محمد مشتاق شمسی
طبع جدید .... ربیع الثانی ۱۴۳۶ھ
فروری ۲۰۱۵ء
مطبع .... شمس پرنٹنگ پریس کراچی
ناشر .... ادارۃ المعارف کراچی

ملنے کے پتے:

ادارۃ المعارف کراچی

احاطہ جامعہ دارالعلوم کراچی، کورنگی انڈسٹریل ایریا، کراچی

فون: 021-35123161، 021-35032020
موبائل: 0300 - 2831960
ای میل: imaarif@live.com

مکتبہ معارف القرآن کراچی ۱۴ — دارالاشاعت، اردو بازار کراچی
ادارہ اسلامیات، انارکلی، لاہور
بیت الکتب، گلشن اقبال، کراچی — مکتبۃ القرآن، بنوری ٹاؤن، کراچی

پیش لفظ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ، اَمَّا بَعۡدُ!

بندہ ایک دن سیّدی واُستاذی مفتیٔ اعظم پاکستان حضرت مولانا مفتی محمد رفیع عثمانی صاحب مدظلہم کی خدمت میں حاضر ہوا، آپ نے فرمایا: ''دُعائے انس رضی اللہ عنہ تمہارے علم میں ہے؟'' بندہ نے عرض کیا: ''نہیں''، آپ نے مجھے چَھپی ہوئی دُعائے انس رضی اللہ عنہ عنایت فرمائی اور فرمایا: ''جس حدیث میں یہ دُعا ہے، آسانی کے لئے اس کا اُردو میں ترجمہ کروادیا گیا ہے، تاکہ اس کی اہمیت معلوم ہو۔'' احقر نے شکریہ اور قدردانی کے ساتھ اس کولیا، جو جان کی حفاظت کے لئے بہت مفید ہے، اس زمانے میں پاکستان، بالخصوص کراچی میں قتل وغارت گری کا بازار گرم ہے، گھر سے نکلتے

ہوئے ڈر اور خوف محسوس ہوتا ہے، ایسے حالات میں اس دعا
کی بہت قدر ہوئی۔

اس دعا میں کمپوزنگ کی غلطی سے بعض الفاظ چھوٹنے کا
گمان تھا، چنانچہ مولانا محمد قاسم امیر سلّمہ نے اصل ماخذ کی طرف
رجوع کر کے جو الفاظ رہ گئے تھے ان کا اضافہ کیا۔ اللہ تعالیٰ ان
کو جزائے خیر عطا فرمائیں (آمین)۔

یہ دعا ہر مسلمان کے پاس ہونی چاہئے اور روزانہ صبح ایک
مرتبہ پڑھ لینی چاہئے تاکہ دشمن سے حفاظت رہے۔ اللہ تعالیٰ
عمل کرنے کی توفیق دیں، آمین۔

بندہ عبدالرؤف سکھروی
۱۰ر شوال المکرم ۱۴۳۳ھ

٭٭٭

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی دُعا

جو شخص صبح کے وقت یہ دُعا کرے گا اس کو تکلیف پہنچانے پر کوئی قادر نہیں ہو سکے گا، اس کا عجیب و غریب واقعہ

حدیث:۔ عُمَرُ بن اَبَانَ سے روایت کی گئی ہے، انہوں نے فرمایا کہ حجاج نے مجھے انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو لانے کے لئے بھیج دیا اور میرے ساتھ کچھ گھڑسوار اور کچھ پیادے تھے، چنانچہ میں ان کے پاس آیا اور آگے بڑھا تو میں نے دیکھا وہ اپنے (گھر کے) دروازے پر پاؤں پھیلا کر بیٹھے ہوئے تھے۔

مین نے ان سے عرض کیا: اَمیر کا حکم مان لیں، اَمیر نے آپ کو بلایا ہے؟

فرمایا: اَمیر کون ہے؟

میں نے عرض کیا: حجاج بن یوسف!

فرمایا: اللہ تعالیٰ اس کو ذلیل کرے، تمہارے اَمیر نے سرکشی، بغاوت اور کتاب وسنّت کی مخالفت کی ہے، لہٰذا اللہ تعالیٰ اس سے اِنتقام لے گا۔

میں نے کہا: بات مختصر کیجئے اور اَمیر کے حکم کا جواب دیجئے! تو وہ ہمارے ساتھ چلے آئے، جب حجاج کے پاس آئے تو حجاج نے پوچھا: کیا تو انس بن مالک ہے؟

فرمایا: جی ہاں!

حجاج نے کہا: کیا تو وہ شخص ہے جو ہمیں بُرا بھلا کہتا، اور بددُعائیں دیتا ہے؟

فرمایا: جی ہاں! یہ تو میرے اور تمام مسلمانوں پر

واجب ہے، کیونکہ تو اِسلام کا دُشمن ہے، تو نے اللہ کے دُشمنوں کی عزّت افزائی کی ہے اور اللہ تعالٰی کے دوستوں کو ذلیل کیا ہے۔

حجاج نے کہا: معلوم ہے میں نے تجھے کس لئے بلایا ہے؟

فرمایا: نہیں معلوم!

حجاج نے کہا: میں تجھے بُری طرح قتل کرنا چاہتا ہوں!

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر میں تیری بات کے صحیح ہونے کا یقین رکھتا تو اللہ کو چھوڑ کر تیری عبادت کرتا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان میں شک کرتا کہ انہوں نے مجھے ایک دُعا سکھائی تھی اور فرمایا تھا:

"جو بھی صبح کے وقت یہ دُعا کرے گا، اس کو تکلیف پہنچانے پر کوئی شخص قادر نہیں ہو سکے گا، اور نہ کسی کو اس پر قدرت حاصل ہو سکتی ہے۔"

اور میں آج صبح یہ دُعا کر چکا ہوں۔

حجاج نے کہا: میں چاہتا ہوں کہ آپ مجھے وہ دُعا سکھادیں!

فرمایا: تو اس کا اہل نہیں!

حجاج نے کہا: ان کا راستہ چھوڑ دو، یعنی ان کو جانے دو!

جب حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ وہاں سے نکلے تو دربان نے حجاج سے کہا: اللہ تعالیٰ امیر کی اِصلاح کرے، آپ تو کئی دنوں سے اس کی تلاش میں تھے، جب آپ نے ان کو پالیا تو ان کو چھوڑ دیا؟

حجاج کہنے لگا: اللہ کی قسم! میں نے ان کے کندھے پر دو شیر دیکھے، جب بھی میں ان سے گفتگو کرتا تھا وہ میری طرف لپکتے تھے جیسے (میرے اُوپر حملہ کرنا چاہتے ہوں) تو اگر میں ان کے ساتھ کچھ کرتا تو میرا کیا حال ہوتا؟

پھر جب حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی وفات کا وقت قریب آیا تو انہوں نے وہ دُعا اپنے بیٹے کو سکھائی جو درج ذیل ہے:-

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ، بِسْمِ اللّٰهِ خَيْرِ
الْاَسْمَآءِ، بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ
شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ، بِسْمِ اللّٰهِ
افْتَتَحْتُ، وَبِاللّٰهِ خَتَمْتُ، وَبِهٖ اٰمَنْتُ،
بِسْمِ اللّٰهِ اَصْبَحْتُ، وَعَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ،
بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى قَلْبِيْ وَنَفْسِيْ، بِسْمِ اللّٰهِ
عَلٰى عَقْلِيْ وَذِهْنِيْ، بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰٓى اَهْلِيْ
وَمَالِيْ، بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى مَآ اَعْطَانِيْ رَبِّيْ،
بِسْمِ اللّٰهِ الشَّافِيْ، بِسْمِ اللّٰهِ الْمُعَافِيْ،

بِسْمِ اللّٰهِ الْوَافِىْ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِىْ لَا يَضُرُّ
مَعَ اسْمِهٖ شَىْءٌ فِى الْاَرْضِ وَلَا فِى السَّمَآءِ
وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ، هُوَ اللّٰهُ، اَللّٰهُ رَبِّىْ لَآ
اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ
اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ مِمَّآ اَخَافُ
وَاَحْذَرُ۔

اَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِخَيْرِكَ مِنْ خَيْرِكَ
الَّذِىْ لَا يُعْطِيْهِ غَيْرُكَ، عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ
ثَنَاؤُكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِىْ،
وَمِنْ شَرِّ كُلِّ سُلْطَانٍ، وَّمِنْ شَرِّ كُلِّ

شَيْطَانٍ مَّرِيْدٍ، وَّمِنْ شَرِّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ، وَّمِنْ شَرِّ كُلِّ قَضَآءٍ سُوْءٍ، وَّمِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا، اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ، وَّاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ {اِنَّ وَلِيِّۦَ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ ۖ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۹۶﴾ (الأعراف)}

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْتَجِيْرُ بِكَ، وَاَحْتَجِبُ بِكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْتَهٗ وَاَحْتَرِسُ بِكَ مِنْ جَمِيْعِ خَلْقِكَ وَكُلِّ مَا ذَرَأْتَ وَبَرَأْتَ، وَاَحْتَرِسُ بِكَ مِنْهُمْ، وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْٓ اِلَيْكَ۔ وَاُقَدِّمُ بَيْنَ يَدَيَّ فِيْ يَوْمِيْ هٰذَا،

وَلَيْلَتِيْ هٰذِهٖ، وَسَاعَتِيْ هٰذِهٖ وَشَهْرِيْ
هٰذَا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ ﴿١﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ ﴿٢﴾
لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۙ ﴿٣﴾ وَلَمْ يَكُنْ
لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۚ ﴿٤﴾
(عَنْ اَمَامِيْ)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ ﴿١﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ ﴿٢﴾
لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۙ ﴿٣﴾ وَلَمْ يَكُنْ
لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۚ ﴿٤﴾
(مِنْ خَلْفِيْ)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ﴿۱﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ﴿۲﴾

لَمْ یَلِدْ ۙ وَلَمْ یُوْلَدْ ﴿۳﴾ وَلَمْ یَكُنْ

لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ﴿۴﴾

(عَنْ یَّمِیْنِیْ)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ﴿۱﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ﴿۲﴾

لَمْ یَلِدْ ۙ وَلَمْ یُوْلَدْ ﴿۳﴾ وَلَمْ یَكُنْ

لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ﴿۴﴾

(عَنْ شِمَالِیْ)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ ① اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ ②

لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۙ ③ وَلَمْ يَكُنْ

لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۧ ④

(مِنْ فَوْقِيْ)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ ① اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ ②

لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۙ ③ وَلَمْ يَكُنْ

لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۧ ④

(مِنْ تَحْتِيْ)

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلۡحَىُّ الۡقَيُّوۡمُ ۙ لَا
تَاۡخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوۡمٌ ‌ؕ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ
وَمَا فِى الۡاَرۡضِ‌ ؕ مَنۡ ذَا الَّذِىۡ يَشۡفَعُ
عِنۡدَهٗۤ اِلَّا بِاِذۡنِهٖ‌ ؕ يَعۡلَمُ مَا بَيۡنَ اَيۡدِيۡهِمۡ
وَمَا خَلۡفَهُمۡ‌ ۚ وَلَا يُحِيۡطُوۡنَ بِشَىۡءٍ مِّنۡ
عِلۡمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرۡسِيُّهُ
السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ‌ ۚ وَلَا يَـــُٔوۡدُهٗ حِفۡظُهُمَا‌ ۚ
وَهُوَ الۡعَلِىُّ الۡعَظِيۡمُ ﴿۲۵۵﴾ (البقرة)

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَالۡمَلٰٓـئِكَةُ

وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ ؕ لَآ اِلٰهَ

اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿١٨﴾ (آل عمران)

(سات مرتبہ)

(وَنَحْنُ عَلٰى مَا قَالَ رَبُّنَا مِنَ الشّٰهِدِيْنَ)

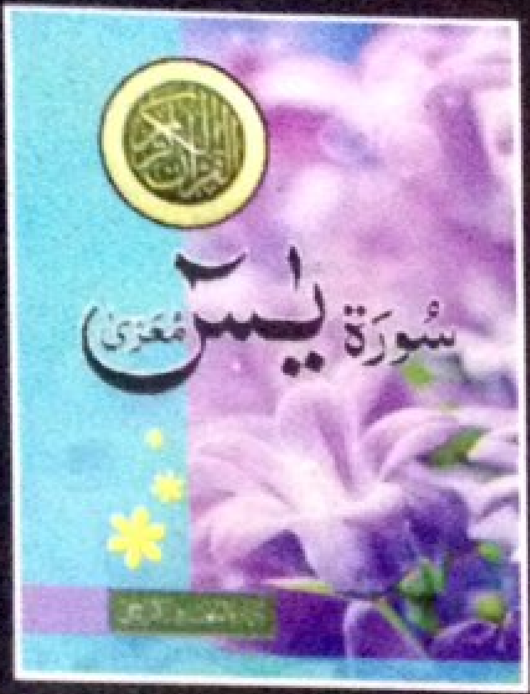
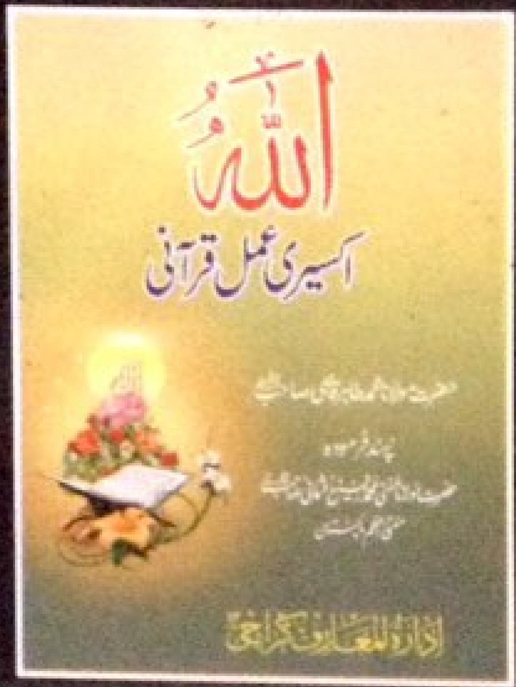
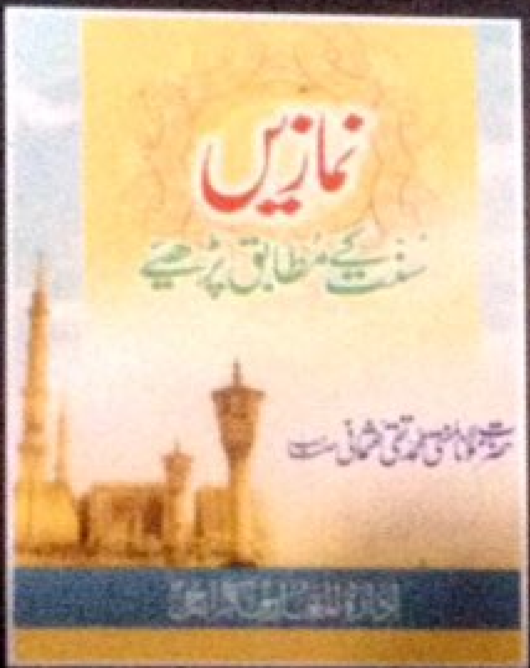
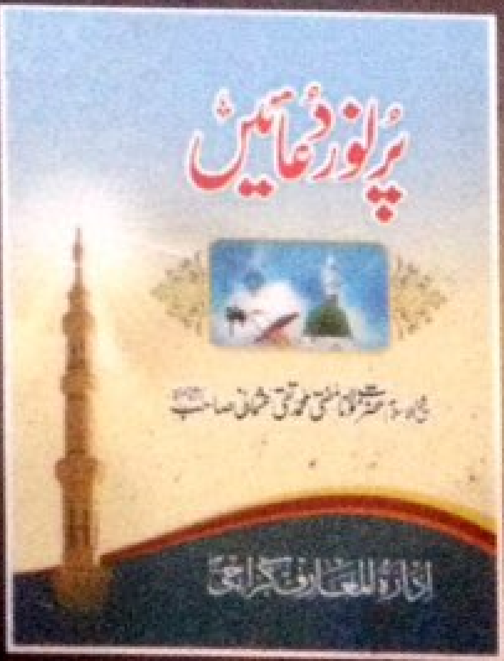
فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ۖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

هُوَ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ

الْعَظِيْمِ ﴿١٢٩﴾ (التوبة)

(سات مرتبہ)

(عمل اليوم والليلة لابن السني ج:٢ ص:١٥٨، كنز العمال ج:٢ ص:٢٩٣، سبل الهدى والرشاد في سيرة خير العباد ج:١٠ ص:٢٢٨، المستطرف في كل فن مستظرف ج:١ ص:٣٨٠)


سُورَۃ یٰسٓ

اللّٰہ
اکسیری عمل قرآنی
ادارۃ المعارف کراچی

نمازیں
سنت کے مطابق پڑھیے
ادارۃ المعارف کراچی

پُرنور دُعائیں
ادارۃ المعارف کراچی